معاهده برائے خدمات مابین فریقین (برائے حج 2016)

فریق اول: **العتیق ٹریول اینڈ ٹورز** پرائیویٹ لمیٹڈ ہیڈ آفس F-3 ہل ویو آرکیڈ 5 ڈیوس روڈ لاہور

وزارتِ مذہبی اُمور حکومت پاکستان رجسٹریشن نمبر 3287/L بذریعہ چیف ایگزیکٹو العتیق ٹریول اینڈ ٹورز حافظ عتیق الرحمٰن

فریق دوئم...ولد/شوہر...اصالتاً وکالتاً

پیکج نمبر 1، تقریباً 32 روزہ......حج درخواست نمبر........................ اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے آج مؤرخہ........................کو درج بالا فریقین میں معاہدہ

برائے حج سال 2016ء طے پایا ہے۔ جس کی شرائط درج ذیل ہیں۔

1۔ فریق اول وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان اور وزارت الحج سعودی عرب کا باقاعدہ منظور شدہ حج ٹور آپریٹر برائے حج 2016ء ہے اور اپنے ادارے کے پلیٹ فارم سے حج پیکیج متعارف کروایا ہے۔

2۔ فریق دوئم نے اپنی خوشی سے از خود اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کلی طور پر حج بروشر پر درج پیکیج کی تفصیلات پڑھ اور سمجھ کر فریق اوّل کے ادارے کے ذریعے حج پر جانے کا فیصلہ کیا اور ذاتی طور پر اپنی فیملی کے مشورہ سے فریق اوّل کے پیکیج کا انتخاب کر کے اپنے کاغذات وغیرہ فریق اوّل کے حوالے کیے۔

3۔ فریق دوئم نے اپنے انتخاب کردہ پیکیج کی کل رقم مبلغ پانچ لاکھ پچاسی ہزار (Rs.5,85,000/-) فریق اوّل کو ادا کر دی ہے اور اضافی سہولت کی مد میں........................Rs. بطور ڈبل بیڈ، ٹرپل بیڈ ادا کر دیئے ہیں۔ [مشترکہ کمرہ] [ڈبل بیڈ] [ٹرپل بیڈ]

4۔ فریق اوّل نے تمام کاغذات پاسپورٹ، ٹکٹ وغیرہ متعلقہ محکموں اور سعودی قونصلیٹ سے ویزہ لگوا کر فریق دوئم کے حوالے کرنے ہیں۔ فریق دوئم اپنے اختیار کردہ پیکیج کے مطابق حج پر روانہ ہوگا۔

5۔ فریق دوئم کے اختیار کردہ پیکیج کے مطابق ہوائی سفر اکانومی کلاس میں ہوگا۔ سعودی عرب میں سفر سعودی حکومت کی فراہم کردہ بسوں میں ہوگا۔ اور مکتب نمبر..11..ہوگا۔

6۔ روانگی برائے حج انشاءاللہ 18 اگست کو لاہور سے ڈائریکٹ مدینہ ہوگی۔

7۔ مکہ مکرمہ میں رہائش ہوٹل حرم سے فاصلہ 250 میٹر کے اندر رہائش [مشترکہ] [علیحدہ کمرہ] ہوگی۔

8۔ مدینہ منورہ میں رہائش ہوٹل حرم سے فاصلہ 300 میٹر کے اندر رہائش [مشترکہ] [علیحدہ کمرہ] ہوگی۔

9۔ عزیزیہ میں حج سے 3 یا 4 یوم قبل اور 3 یا 4 یوم بعد مشترکہ رہائش پیکیج میں شامل ہے۔ بلڈنگ کے کمرے 6، 7، 8 افراد پر مشتمل ہونگے۔ ضرورت پڑنے پر مردوں اور عورتوں کو علیحدہ رہائش دی جا سکتی ہے۔ فلائٹ روانگی میں دیر کی وجہ سے رہائشی شیڈول میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

10۔ تمام حجاج کو معلم اور ادارہ کی جانب سے نقل و حرکت کا پروگرام اور وقت دیا جائے گا اس کی پابندی ان پر لازم ہوگی۔

11۔ کسی حاجی کو مکہ سے مدینہ منورہ گروپ سے علیحدہ جانے کی سعودی عرب کے قانون کے مطابق اجازت نہ ہے۔ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا تو ادارہ اس کی مدینہ منورہ میں رہائش یا کسی اور پریشانی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

12۔ منٰی میں معلم کی طرف سے گدے/صوفہ کم بیڈ کی چوڑائی اور خیمہ میں جگہ سعودی قانون کے مطابق کم ہوتی ہے۔ یہ حجاج اکرام کی اطلاع کے لیے ہے تاکہ وقت مقررہ پر پریشان نہ ہوں۔ ٹائلٹ وغیرہ مشترکہ ہونگے۔

13۔ دوران حج تمام ٹرانسپورٹ بذمہ معلم ہوگی۔ طواف زیارت کے لیے ادارہ یا معلم ٹرانسپورٹ مہیا نہیں کرے گا۔ مقدس مقامات کی زیارات کا بندوبست ادارہ کرے گا۔

14۔ فریق دوئم کے اختیار کردہ پیکیج میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کھانے کی سہولت ہاف بورڈ (صبح کا ناشتہ اور رات کا کھانا) ہوٹل بوفے شامل ہے۔ جبکہ عزیزیہ/ششہ میں ڈبل ڈش کھانا 3 ٹائم فراہم کیا جائے گا۔ اور منٰی میں ون ڈش کھانا (پارسل) 3 ٹائم ہوگا۔

15۔ قربانی پیکیج میں شامل نہیں ہے۔ یہ فریق دوئم کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ وہ جس طرح چاہے بندوبست کر سکتا ہے فریق اوّل فقط رہنمائی کرنے کی کوشش کرے گا۔

16۔ حاجی سے مکمل رقم وصول نہ ہونے کی صورت میں بکنگ کینسل کر دی جائے گی۔

17۔ حاجی صاحبان اپنے قیمتی سامان زیور، نقدی اور ویل چیئر کی خود حفاظت کریں۔ چوری یا گمشدگی کی صورت میں فریق اوّل کی کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ فریق اوّل اخلاقی طور پر مدد کر سکتا ہے لیکن کسی ہرجانہ کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ کسی بھی رہائشی کمرہ میں حاجی صاحب کے عزیز یا ملاقاتی کو ہوٹل انتظامیہ کے قانون کے مطابق رات ٹھہرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

18۔ سعودی عرب میں منشیات کی سزا "سزائے موت" ہے۔ لہٰذا دوران سفر اپنے سامان کی حفاظت حاجی کی ذمہ داری ہے۔

19۔ میں نے پیکیج کا انتخاب اپنی مرضی سے کیا ہے۔ عمومی ہدایات، معلومات اور درج بالا شرائط کو اچھی طرح پڑھ، سُن اور سمجھ لیا ہے اور ان تمام شرائط سے اتفاق کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

20۔ فریقین کسی بھی قسم کے تنازع یا کمی بیشی کے لئے کسی بھی قبول شدہ تیسرے فریق ثالث کے ذریعہ معاملات حل کروا سکتے ہیں۔ ہردو فریقین نے اپنی رضامندی سے اس مقدس سفر کے انتظامی امور سے متعلق اس معاہدہ پر دستخط و انگوٹھا جات ثبت کر دیئے ہیں۔ تاکہ حکم اللہ تعالیٰ پورا کیا جا سکے۔ کہ جب بھی آپس میں کوئی معاہدہ کرو اس کو ضبط تحریر میں لاؤ۔

دستخط چیف ایگزیکٹو/نمائندہ کمپنی ____________________

دستخط حاجی/حاجن ____________________

معاهده برائے خدمات مابین فریقین (برائے حج 2016)

فریق اول: **العتیق ٹریول اینڈ ٹورز** پرائیویٹ لمیٹڈ، ہیڈ آفس F-3 ہل ویو آرکیڈ 5 ڈیوس روڈ لاہور

وزارتِ مذہبی اُمور حکومت پاکستان رجسٹریشن نمبر 3287/L بذریعہ چیف ایگزیکٹو العتیق ٹریول اینڈ ٹورز حافظ عتیق الرحمن

فریق دوئم...ولد/شوہر...اصالتاً و اکالتاً

پیکج نمبر 2، تقریباً 20 روزہ.....حج درخواست نمبر.............................. اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے آج مؤرخہ..............................کو درج بالا فریقین میں معاہدہ

برائے حج سال 2016ء طے پایا ہے۔ جس کی شرائط درج ذیل ہیں۔

1۔ فریق اول وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان اور وزارت الحج سعودی عرب کا باقاعدہ منظور شدہ حج ٹور آپریٹر برائے حج 2016ء ہے اور اپنے ادارے کے پلیٹ فارم سے حج پیکیج متعارف کروایا ہے۔

2۔ فریق دوئم نے اپنی خوشی سے از خود اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کلی طور پر حج بروشر پر درج پیکیج کی تفصیلات پڑھ اور سمجھ کر فریق اوّل کے ادارے کے ذریعے حج پر جانے کا فیصلہ کیا اور ذاتی طور پر اپنی فیملی کے مشورہ سے فریق اوّل کے پیکیج کا انتخاب کر کے اپنے کاغذات وغیرہ فریق اوّل کے حوالے کیے۔

3۔ فریق دوئم نے اپنے انتخاب کردہ پیکیج کی کل رقم مبلغ پانچ لاکھ پچاسی ہزار (Rs.5,85,000/-) فریق اوّل کو ادا کر دی ہے اور اضافی سہولت کی مد میں..............................Rs. بطور ڈبل بیڈ، ٹرپل بیڈ ادا کر دیے ہیں۔ [مشترکہ کمرہ] [ڈبل بیڈ] [ٹرپل بیڈ]

4۔ فریق اوّل نے تمام کاغذات پاسپورٹ، ٹکٹ وغیرہ متعلقہ محکموں اور سعودی قونصلیٹ سے ویزہ لگوا کر فریق دوئم کے حوالے کرنے ہیں۔ فریق دوئم اپنے اختیار کردہ پیکیج کے مطابق حج پر روانہ ہوگا۔

5۔ فریق دوئم کے اختیار کردہ پیکیج کے مطابق ہوائی سفر اکانومی کلاس میں ہوگا۔ سعودی عرب میں سفر سعودی حکومت کی فراہم کردہ بسوں میں ہوگا۔ اور مکتب نمبر..11..ہوگا۔

6۔ روانگی برائے حج انشاءاللہ 30 اگست کو لاہور سے ڈائریکٹ جدہ ہوگی۔

7۔ مکہ مکرمہ میں رہائش ہوٹل حرم سے فاصلہ 250 میٹر کے اندر رہائش [مشترکہ] [علیحدہ کمرہ] ہوگی۔

8۔ مدینہ منورہ میں رہائش ہوٹل حرم سے فاصلہ 300 میٹر کے اندر رہائش [مشترکہ] [علیحدہ کمرہ] ہوگی۔

9۔ عزیزیہ میں حج سے 3 یا 4 یوم قبل اور 3 یا 4 یوم بعد مشترکہ رہائش پیکیج میں شامل ہے۔ بلڈنگ کے کمرے 6، 7، 8 افراد پر مشتمل ہونگے۔ ضرورت پڑنے پر مردوں اور عورتوں کو علیحدہ رہائش دی جاسکتی ہے۔ فلائٹ روانگی میں دیر کی وجہ سے رہائشی شیڈول میں کمی بیشی ہوسکتی ہے۔

10۔ تمام حجاج کو معلم اور ادارہ کی جانب سے نقل و حرکت کا پروگرام اور وقت دیا جائے گا اس کی پابندی ان پر لازم ہوگی۔

11۔ کسی حاجی کو مکہ سے مدینہ منورہ گروپ سے علیحدہ جانے کی سعودی عرب کے قانون کے مطابق اجازت نہ ہے۔ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا تو ادارہ اس کی مدینہ منورہ میں رہائش یا کسی اور پریشانی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

12۔ منیٰ میں معلم کی طرف سے گدے/صوفہ کم بیڈ کی چوڑائی اور خیمہ میں جگہ سعودی قانون کے مطابق کم ہوتی ہے۔ یہ حجاج اکرام کی اطلاع کے لیے ہے تاکہ وقت مقررہ پر پریشان نہ ہوں۔ ٹائلٹ وغیرہ مشترکہ ہونگے۔

13۔ دوران حج تمام ٹرانسپورٹ بذمہ معلم ہوگی۔ طواف زیارت کے لیے ادارہ یا معلم ٹرانسپورٹ مہیا نہیں کرے گا۔ مقدس مقامات کی زیارات کا بندوبست ادارہ کرے گا۔

14۔ فریق دوئم کے اختیار کردہ پیکیج میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کھانے کی سہولت حاف بورڈ (صبح کا ناشتہ اور رات کا کھانا) ہوٹل بوفے شامل ہے۔
جبکہ عزیزیہ/ششہ میں ڈبل ڈش کھانا 3 ٹائم فراہم کیا جائے گا۔ اور منیٰ میں ون ڈش کھانا (پارسل) 3 ٹائم ہوگا۔

15۔ قربانی پیکیج میں شامل نہیں ہے۔ یہ فریق دوئم کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ وہ جس طرح چاہے بندوبست کر سکتا ہے فریق اوّل فقط رہنمائی کرنے کی کوشش کرے گا۔

16۔ حاجی سے مکمل رقم وصول نہ ہونے کی صورت میں بکنگ کینسل کر دی جائے گی۔

17۔ حاجی صاحبان اپنے قیمتی سامان زیور، نقدی اور ویل چیئر کی خود حفاظت کریں۔ چوری یا گمشدگی کی صورت میں فریق اوّل کی کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ فریق اوّل اخلاقی طور پر مدد کر سکتا ہے لیکن کسی ہرجانہ کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ کسی بھی رہائشی کمرہ میں حاجی صاحب کے عزیز یا ملاقاتی کو ہوٹل انتظامیہ کے قانون کے مطابق رات ٹھہرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

18۔ سعودی عرب میں منشیات کی سزا "**سزائے موت**" ہے۔ لہذا دوران سفر اپنے سامان کی حفاظت حاجی کی ذمہ داری ہے۔

19۔ میں نے پیکیج کا انتخاب اپنی مرضی سے کیا ہے۔ عمومی ہدایات، معلومات اور درج بالا شرائط کو اچھی طرح پڑھ، سُن اور سمجھ لیا ہے اور ان تمام شرائط سے اتفاق کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

20۔ فریقین کسی بھی قسم کے تنازع یا کمی بیشی کے لئے کسی بھی قبول شدہ تیسرے فریق ثالث کے ذریعہ معاملات حل کروا سکتے ہیں۔ ہر دو فریقین نے اپنی رضامندی سے اس مقدس سفر کے انتظامی امور سے متعلق اس معاہدہ پر دستخط و انگوٹھاجات ثبت کر دیئے ہیں۔ تاکہ حکم اللہ تعالیٰ پورا کیا جاسکے۔ کہ جب بھی آپس میں کوئی معاہدہ کرو اس کو ضبط تحریر میں لاؤ۔

دستخط چیف ایگزیکٹو/نمائندہ کمپنی ____________ دستخط حاجی/حاجن ____________